کپڑے پر لگی کون سی نجاست دھوئے بغیر پاک ہوگی اور کون سی دھونے سے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-578

تاریخ اجراء: 27ربیع الاخر6144ھ /31اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کپڑے سے نجاست غلیظہ دور کر لی، جیسے آج کل برش سے دور کرلی جاتی ہے، تو کیا پھر بھی اس کپڑے پر سے پانی کو بہانا ضروری ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

کپڑے پر مَنی لگ کر خشک ہو جائے، تو اُسے برش سے کھرچ کر صاف کیا جاسکتا ہے اور اس سے کپڑا ابھی پاک ہو جائے گا، کپڑے پر پانی بہانا ضروری نہیں ہو گا، ہاں البتہ خشک منی کے علاوہ اگر کپڑے پر کوئی دوسری نجاست لگ جائے، تو چاہے وہ نجاست تر ہو یا خشک، مرئیہ ہو یا غیر مرئیہ (یعنی دکھائی دینے والی ہو، یا دکھائی دینے والی نہ ہو)، غلیظہ ہو یا خفیفہ، بہر حال اُس کو دھو کر پاک کرنا ہی ضروری ہو گا، صرف برش لگا کر دور کرنے سے وہ نجاست کپڑے سے زائل نہیں ہو گی اور کپڑا پاک نہیں ہو گا۔

خشک منی کے علاوہ کوئی بھی نجاست کپڑوں یا بدن پر لگ جائے، تو اُسے دھو کر ہی پاک کیا جائے گا، چنانچہ بحر الرائق میں ہے: ”وفي البدائع، وأما سائر النجاسات إذا أصابت الثوب أو البدن ونحوهما فإنها لا تزول إلا بالغسل سواء كانت رطبة أو يابسة وسواء كانت سائلة أو لها جرم“ ترجمہ: بدائع میں ہے کہ تمام نجاستیں جب کپڑے یا بدن وغیرہ پر لگ جائیں، تو وہ ناپاکی دھونے سے ہی ختم ہو گی، خواہ وہ نجاستیں تر ہوں یا خشک، وہ نجاستیں بہنے والی ہوں یا جِرم دار۔ (بحر الرائق، جلد1، کتاب الطھارۃ، باب الانجاس، صفحہ390، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

کپڑے پر نجاست لگنے سے نجاست کے اجزا کپڑوں میں داخل ہو جاتے ہیں، جو کہ دھونے سے ہی زائل ہوتے ہیں، جیسا کہ ہدایہ میں ہے: ”والثوب لا يجزى فيه إلا الغسل وإن يبس لأن الثوب لتخلخله يتداخله كثير

من أجزاء النجاسة فلا يخرجها إلا الغسل“ترجمہ: اور کپڑے پر نجاست لگنے میں اسے دھوناہی ضروری ہے، اگرچہ نجاست خشک ہو، کیونکہ کپڑے کے اجزا کے باہم ملے نہ ہونے کی وجہ سے نجاست کے کثیر اجزا کپڑے میں داخل ہو جاتے ہیں، لہذا کپڑے میں لگی نجاست صرف دھونے سے ہی زائل ہو گی۔ (هدايه، جلد1، صفحه36، دار احياء التراث العربي، بيروت)

بدائع الصنائع میں ہے:”إن أجزاء النجاسة تتخلل في الثوب كما تتخلل رطوباتها لتخلخل أجزاء الثوب“ترجمہ: کپڑے کے اجزا کے باہم ملے نہ ہونے کی وجہ سے نجاست کے اجزا کپڑے میں داخل ہو جاتے ہیں، جیساکہ اس کی رطوبت کپڑے میں داخل ہو جاتی ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد1، صفحه440، دار الكتب العلميه، بيروت)

کپڑے یابدن پر منی لگ کر خشک ہو جائے، تواسے کھرچ کر بھی پاک کیا جاسکتا ہے، اور یہ حکم صرف خشک منی کے ساتھ ہی خاص ہے، جیساکہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:”(يطهر مني) أي محله (يابس بفرك والا فيغسل) كسائر النجاسات ولو دما عبيطاً على المشهور (بلا فرق بين منيه) ولو رقيقا لمرض به (ومنيها ولا بين ثوب وبدن على الظاهر)“ترجمہ: خشک منی والی جگہ کو کھرچ کر بھی پاک کیا جاسکتا ہے، اور اگر منی خشک نہ (بلکہ تر ہو) تو دوسری نجاستوں کی طرح اسے بھی دھو کر پاک کیا جائے گا، اگرچہ وہ نجاست جماہوا خون ہو، مشہور قول کے مطابق، اور اس میں مرد کی منی اگرچہ وہ کسی بیماری کی وجہ سے پتلی ہو اور عورت کی منی کا کوئی فرق نہیں اور کپڑے اور بدن پر ظاہر قول کے مطابق لگنے کا بھی کوئی فرق نہیں۔ (تنوير الابصار مع درمختار، جلد1، باب الانجاس، صفحه565-567، دار المعرفه، بيروت)

در مختار کی اس عبارت”ولو دما عبیطا“کے تحت رد المحتار میں ہے:”لو كانت النجاسة دما عبيطا فإنها لا تطهر إلا بالغسل على المشهور لتصريحهم بأن طهارة الثوب بالفرك إنما هو في المني لا في غيره بحر، فما في المجتبى لو أصاب الثوب دم عبيط فيبس فحته طهر كالمني فشاذ نهر، وكذا ما في القهستاني عن النوازل أن الثوب يطهر عن العذرة الغليظة بالفرك قياسا على المني۔ اھ“ترجمہ: اگر نجاست جماہوا خون ہو، تو مشہور قول کے مطابق اسے دھو کر ہی پاک کیا جاسکتا ہے، فقہائے کرام کی تصریح کی وجہ سے کہ کھرچ کر کپڑے کا پاک ہونا منی میں ہے، دوسری نجاستوں میں نہیں، بحر۔ اور جو مجتبی میں ہے کہ اگر کپڑے پر جماہوا خون لگ کر خشک ہو گیا اور اسے کھرچ دیا، تو کپڑا پاک ہو جائے گا جیساکہ منی، تو یہ شاذ ہے، نہر۔ اسی طرح وہ جو قہستانی میں نوازل سے منقول ہے کہ جس کپڑے پر غلیظ پاخانہ لگا ہو، تو اسے بھی منی پر قیاس کرتے ہوئے

کھرچ کر پاک کیا جاسکتا ہے (یہ بھی شاذ قول ہے)۔(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، جلد1، صفحہ567، دارالمعرفہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: مَنی کپڑے میں لگ کر خشک ہوگئی تو فقط مَل کر جھاڑنے اور صاف کرنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچہ بعد مَلنے کے کچھ اس کا اثر کپڑے میں باقی رہ جائے۔ بدن میں اگر مَنی لگ جائے تو بھی اسی طرح پاک ہو جائے گا۔ اگر منی کپڑے میں لگی ہے اور اب تک تر ہے، تو دھونے سے پاک ہو گا، مَلنا کافی نہیں۔" (بہارشریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ400،401، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net